13 مارچ 2012

برانچ لیس بینکنگ نیٹ ورک رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں 16 فیصد اضافے کے ساتھ 22,512 تک پہنچ گیا

پاکستان میں برانچ لیس بینکنگ نیٹ ورک رواں مالی سال (2011-12) کی دوسری سہ ماہی (اکتوبر۔دسمبر، 2011) کے دوران 16 فیصد اضافے کے ساتھ 22,512 ایجنٹس تک پہنچ گیا جو ملک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ بات اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے 'برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر' میں کہی گئی ہے جو آج جاری کیا گیا۔

نیوز لیٹر کے مطابق برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کی تعداد اکتوبر۔دسمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران اس سے پہلے کی سہ ماہی کے مقابلے میں 40 فیصد اضافے کے ساتھ 929,184 تک پہنچ گئی۔ مجموعی برانچ لیس بینکنگ ڈپازٹس زیرغور سہ ماہی کے دوران اس سے گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 169 فیصد اضافے کے ساتھ 503 ملین روپے تک پہنچ گئے۔ دوسری سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکنگ ٹرانزیکشنز کی تعداد 30 فیصد اضافے کے ساتھ 20.6 ملین اور ان ٹرانزیکشنز کی مالیت 35 فیصد اضافے کے ساتھ 79,410 ملین روپے تک پہنچ گئی۔

نیوز لیٹر کے مطابق برانچ لیس بینکنگ ٹرانزیکشن کا اوسط حجم 3,855 روپے رہا اور یومیہ ٹرانزیکشنز کی اوسط تعداد 228,855 رہی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ موبائل فون ٹیکنالوجی اور ایجنٹ بیسڈ بینکنگ سے بینکاری سہولتوں سے محروم افراد تک مالیاتی خدمات پہنچانے میں مدد مل رہی ہے۔ نیوز لیٹر میں کہا گیا ہے کہ دسمبر، 2011 کے اختتام تک 929,000 سے زائد کسٹمرز کو m-wallet کے استعمال کنندگان کے طور پر درج کیا جاچکا ہے۔

نیوز لیٹر میں کہا گیا ہے کہ یوٹیلٹی بلوں، گورنمنٹ ٹو پرسنز (G2P)، پرسنز ٹو پرسنز (P2P)) پیمنٹس جیسے ادائیگیوں کے تمام شعبوں میں برانچ لیس بینکنگ کے متنوع ماڈلز اپنا مقام بنا رہے ہیں جس سے ڈپازٹس اور قرضوں سے متعلق دیگر خدمات کے لئے راہ ہموار ہو رہی ہے۔

نیوز لیٹر کے مطابق زیرغور سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکنگ کی سرگرمیوں میں بلوں کی ادائیگی اور top-ups کی سرگرمی غالب رہی اور ان کا مجموعی تعداد میں حصہ 53 فیصد تھا جس کے بعد فنڈ ٹرانسفرز اور ڈپازٹس کا حصہ بالترتیب 39 فیصد اور 8 فیصد رہا۔ P2P پیمنٹس سب سے معروف طریقہ کار رہا جس کا مجموعی فنڈ ٹرانسفر میں حصہ 74 فیصد رہا۔ P2P ٹرانزیکشنز کی ابتدائی بھاری مقبولیت سے پتہ چلتا ہے کہ انڈسٹری کو موبائل اکاؤنٹس کی رجسٹریشن اور ایکٹیویشن کے لئے ایک قابل عمل ویلیو پروپوزیشن (viable value-proposition) وضع کرنے کی ضرورت ہے۔

برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر میں پاکستان میں برانچ لیس بینکنگ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت، برانچ لیس بینکنگ میں نمو کا تفصیلی تجزیہ، اہم ماڈلز ایزی پیسہ اور اومنی کا خاکہ اور برانچ لیس بینکنگ کے اہم ایونٹس/اقدامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر کو اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے مندرجہ ذیل لنک پر دیکھا جاسکتا ہے۔

http://www.sbp.org.pk/publications/acd/BranchlessBanking-Oct-Dec-2011.pdf

[☆☆☆]